لگانا، رکھنا۔ ان کے علاوہ اور بہت سے فعل بطور امداد کے آتے ہیں جن کی تفصیل لغت سے تعلق رکھتی ہے۔

(۲) فارسی اسم کے ساتھ ہندی مصدر کا آنا جیسے دل دینا، باز آنا، باز رکھنا، دلاسا دینا، پیش آنا، بر آنا، برلانا وغیرہ۔

(۳) عربی اسم کے ساتھ جیسے شروع کرنا، یقین کرنا، یقین لانا، علاج کرنا، جمع ہونا وغیرہ۔

(۴) بعض اوقات ہندی اسما یا صفات میں کسی قدر تغیر کر کے نا علامت لگا دیتے ہیں اور مصدر بنا لیتے ہیں، جیسے پانی سے پنپانا، جوتی سے جتیانا، ساٹھ سے سٹھیانا، مکی سے مکیانا، پتھر سے پتھرانا، ٹھوکر سے ٹھکرانا، چکر سے چکرانا، لالچ سے للچانا، کپچے سے کپچیانا، لنگڑے سے لنگڑانا، بھن بھن سے (جو مکھیوں کی آواز ہے) بھنبھنانا، ٹھن ٹھن سے ٹھنٹھنانا، بڑبڑ سے بڑبڑانا، من من سے منمنانا وغیرہ۔

(۵) بعض مصدر اردو میں ایسے ہیں کہ عربی یا فارسی افعال یا اسما کے آگے ہندی مصدر کی علامت نا لگا کر اردو بنا لیا گیا ہے۔

مثلاً فارسی کے افعال سے فرمانا، بخشنا، آزمانا، نوازنا، فارسی اسم گرم سے گرمانا، نرم سے نرمانا، داغ سے داغنا، خرید سے خریدنا،

اسی طرح عربی کے لفظ بدل سے بدلنا، بحث سے بحثنا، قبول سے قبولنا، دفن سے دفنانا، کفن سے کفنانا۔
اس طور سے مصدر بنانے کا رواج کم ہوتا جارہا ہے حالانکہ اس سے زبان میں بڑی وسعت ہوتی ہے۔

(۶) بعض اوقات علامت مصدر حذف ہو جاتی ہے مگر یہ اس وقت ہوتا ہے جبکہ دوسرا مصدر ساتھ ہو، جیسے بنا جانا، بنا آنا وغیرہ۔

ایک ہم ہیں کہ دیا اپنی بھی صورت کو بگاڑ
ایک وہ ہیں جنہیں تصویر بنا آتی ہے

(۷) بعض اوقات حالیہ معطوفہ بھی اسی صورت سے آتا ہے اس میں اور مرکب فعل میں فرق کرنا چاہئے۔ مثلاً میں وہاں ہو آیا ہوں۔ میں اسے دیکھ آیا ہوں۔

(۵) تمیز یا متعلق فعل

تمیز فعل یا صفت کی کیفیت بیان کرتی ہے اور اس کے آنے سے فعل یا صفت کے معنوں میں تھوڑی بہت کمی بیشی واقع ہو جاتی ہے، چند تمیزی الفاظ ایسے ہیں جو ہندی ضمائر سے بنتے ہیں اور چوں کہ وہ سب سے سادہ ہیں لہٰذا ان کا ذکر اول کیا جائے گا اور ان کے ساتھ اسی قسم کے دوسرے الفاظ بیان کئے جائیں گے جو اسما سے بنے ہیں۔

(۱) زماں یا وقت کے لیے۔ اب، جب، تب، کب۔

یہ سب الفاظ سنسکرت سے ماخوذ ہیں مثلاً جب اور سنسکرت کے الفاظ یادت اور تادت سے بنتے ہیں، جو پراکرت میں جاوا اور تاوا ہوئے اور ان سے ہندی کے جب اور تب بنے، یہی حال اب اور کب کا ہے۔

ان کے علاوہ دوسرے ہندی الفاظ جو تمیز زماں کا کام دیتے ہیں، یہ ہیں آگے پیچھے، پہلے، آج کل، پرسوں، ترسوں، تڑکے، ترت، نت، سدا، سویرے، پھر، فارسی الفاظ ان معنوں میں یہ مستعمل ہیں۔

ہمیشہ، جلد، جلدی، یکا یک، اچانک، ناگاہ، ناگہاں، بعدازاں، شب وروز۔

(۲) مکان، یا جگہ کے لیے، یہاں، وہاں، جہاں، تہاں، کہاں، یہ الفاظ بھی سنسکرت سے ماخوذ ہیں، ہاں یا آں جو سنسکرت کے لفظ ستہان کا مخفف ہیں اور جس کے معنی جگہ کے ہیں، ضمیری مادے کے میل سے یہاں اور وہاں بن گئے، کہاں کا کاف سنسکرت کے لفظ کت سے ہے جس کا بگاڑ کد سے جواب بھی قصبات و دیہات میں مستعمل ہیں اور اسی سے مرہٹی میں اکادے بنا ہے۔

اس کے علاوہ ہندی میں تمیز مکان کے لیے یہ الفاظ آتے ہیں۔

آگے، پیچھے، پرے، پاس، اوپر، نیچے، بھیتر، باہر، اندر۔

(۳) سمت، ادھر، اُدھر، جدھر، تدھر (ہندی) کدھر۔

(۴) طور و طریقہ، یوں، جوں، کیوں، کیوں کر، کیسے (بمعنے کیوں)۔

یہ الفاظ سنسکرت کے لفظ ایوم پراکرت ایودم سے نکلے ہیں جن کی صورت بعد میں امی اور ام ہوئی اور ہندی میں ''یو''۔

علاوہ ان کے دوسرے الفاظ یہ ہیں ٹھیک، اچانک، دھیرے، ہولے، لگاتار، برابر، تابڑتوڑ، سچ مچ، جھوٹ موٹ، تھوڑا، بہت، جھٹ، جھٹ پٹ۔

فارسی عربی کے الفاظ ذرا، تخمیناً، تقریباً، خصوصاً، زیادہ، بالکل، مطلق، بعینہ، بجنسہ، ہر چند، سوا، جبہ، یعنی من وعن، باہم، فوراً، دفعتاً، ناگہاں، ناگاہ، یکا یک، فی الفور، القصہ، الغرض، فی الجملہ وغیرہ۔

(۵) تعداد کے لیے ایک بار، دوبار، وغیرہ، اکثر، ایک ایک، دو دو وغیرہ، اتنا، جتنا، کتنا۔

(۶) ایجاب وانکار، ہاں جی، جی ہاں نہیں، تو۔

شاید، غالباً، یقیناً، بیشک، بلاشبہ، ہرگز، زنہار، بارے، البتہ، فی الحقیقت، درحقیقت۔

(۷) سبب وعلت، اس لیے، اس طرح، چنانچہ، کیوں کہ، لہٰذا۔

(۸) مرکب تمیز، کبھی، تمیز مرکب ہوتی ہے، یعنی دو مل کر ایک تمیز کا کام دیتے ہیں جیسے کب تک، جب کبھی، جہاں کہیں، جہاں جہاں، کہیں نہ کہیں، کبھی نہ کبھی، ادھر ادھر، اندر باہر، بعض اوقات تکرار کے ساتھ آتی ہے جیسے جب جب، کہیں،

(۹) بعض اوقات ایک ایک دو دو لفظ مل کر بطور جزو جملہ کے تمیز کا کام دیتے ہیں جیسے رفتہ رفتہ، خوشی خوشی، ایک ایک کر کے، روز روز، آئے دن، گھڑی گھڑی، ہو نہ ہو، دھوم دھام، دونوں وقت ملتے، آس پاس، اطراف وجوانب، جم جم، نت نت، کیوں نہیں، الگ الگ، صبح و شام، چوری چھپے، آہستہ آہستہ، جوں توں، جوں کاتوں۔

عربی کے جز جملے، کماحقہ، حتی الامکان، کماینبغی، من وعن، حتی المقدور، حاصل کلام، طوعاً کرہاً، آخر

الا امر وغیرہ۔

(۱۰) کبھی تمیز یا اسم کے بعد سے 'تک' میں، وغیرہ آنے سے تمیز بن جاتی ہے جیسے کب تک، بھولے سے، پھرتی سے، اتنے میں، فارسی کی (ب) فارسی الفاظ کے ساتھ آنے سے یہ کام دیتی ہے جیسے بخوشی، بخوبی، بدل وجان۔

(۱۱) بعض اسم 'وار' کے ساتھ مل کر یہ معنی دیتے ہیں جیسے تفصیل وار، ہفتہ وار، ماہوار، نمبروار وغیرہ۔

(۱۲) بعض الفاظ صفات بھی تمیز کا کام دیتے ہیں۔ مثلاً خوب، ٹھیک، درست، جیسے خوب کہا، بجا فرمایا، ٹھیک کہتے ہو، درست فرماتے ہیں۔

ہزار اور لاکھ، کثرت کے معنوں میں تمیز کے طور پر استعمال ہوتے ہیں، جیسے میں نے لاکھ سمجھایا کچھ اثر نہ ہوا۔ ہزار سر مارا مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوا۔ لاکھ طوطے کو پڑھایا وہ حیوان ہی رہا۔

(۱۳) کبھی اسمائے عام بھی تمیز کے معنوں میں آتے ہیں۔ جیسے انگلوں بڑھتا ہے، بانسوں اچھلتا، گھٹنوں چلتا ہے، بھوکوں مرتا ہے، جھوٹوں بھی نہ پوچھا (یہ سب الفاظ جمع میں استعمال ہوتے ہیں)

(۱۴) بعض اوقات حالیہ معطوفہ بھی تمیز کا کام دیتے ہیں جیسے کھل کھلا کر ہنسنا بلبلا کر رونا۔